6503- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کھانے اور پرہیز میں کیا طریقہ تھا

سوال

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے صحابہ کی کھانے اورپرہیزمیں کیسی عادت تھی ؟

پسندیدہ جواب

1- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے پینے میں جوطریقہ اختیارکیا اورراہنمائی فرمائی وہ ایک مکمل بلکہ اکمل راہنمائی ہے جسے حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں :

ا-جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھانے پینے کے لیے ہاتھ بڑھاتے توخود بھی " بسم اللہ " کہتے اورکھانے والے کوبھی بسم اللہ کہنے کا حکم دیتے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم میں کوئی ایک جب بھی کھائے پیئے توبسم اللہ کہے ، اوراگروہ کھانے کے ابتدا میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تواسے " بسم اللہ فی أولہ وآخرہ " کہنا چاہئے) اس کا معنی یہ ہے کہ میں ابتدا اورآخرمیں بھی اللہ کے نام سے کھاتا ہوں ۔

یہ حدیث صحیح اوراسے ترمذي حدیث نمبر (1859) اورابوداود حدیث نمبر (3767) نے روایت کیا ہے ۔

صحیح بات یہی ہے کہ کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنا واجب ہے اوراس کے دلائل احادیث صحیحہ میں واردہیں جس کا کوئی بھی معارض اورمخالف نہیں پایا جاتا ۔

ب-جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھا کرفارغ ہوجاتے اورآپ کے سامنے سے کھانا اٹھالیا جاتا ہوآپ مندرجہ ذیل دعا پڑھتے تھے :

«الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ غیر مکفيٍ ولا مودَّع ولا مستغنی عنہ ربّنا عزوجل»

تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لیے ہیں بہت زیادہ تعریف ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئ ہے جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے (کہ مزید کی ضرورت نہ ہو) نہ توچھوڑا گیا ہے اورنہ ہی اس سے بے پرواہی کی گئ ہے اسے ہمارے رب ذوالجلال ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (5142) ۔

ج– نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا ، بلکہ اگر دل چاہا توکھالیا اوراگرپسند نہ آیا تواسے چھوڑدیا اورخاموش رہتے ۔ دیکھیں : صحیح بخاری حدیث نمبر (3370) صحیح مسلم حدیث نمبر (2064) ۔

اوربعض اوقات یہ کہہ دیتے کہ میں کھانا پسند نہیں کرتا مجھے خواہش نہیں ہے ۔ دیکھیں صحیح بخاری حدیث نمبر (5076) صحیح مسلم حدیث نمبر (1946) ۔

د- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھانے کی تعریف بھی کیا کرتے تھے جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھروالوں نے سالن کے بارہ میں پوچھا توان کا جواب تھا :

اس وقت ہمارے پاس سرکہ کے علاوہ کچھ نہیں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سرکہ منگوا کرکھاتے ہوئے فرمانے لگے سرکہ بہت اچھا سالن ہے ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2052) ۔

ھ- نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوران کھانا بولا بھی کرتے تھے جس طرح کہ اوپر سرکہ والی حدیث میں بیان ہوا ہے ۔

اورجس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گود میں پلنے والے عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے کھانا کھاتے ہوئے فرمایا :

بسم اللہ پڑھواوراپنے سامنے سے کھاؤ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (5061) صحیح مسلم حدیث نمبر (2022)۔

و۔ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مہمانوں کو بار بار کھانا پیش کرتے ۔

جیسا کہ اہل کرم سخاوت کرتے ہیں اورایسے ہی ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے :

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کی اس حدیث کوامام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ذکرکیا ہے جس میں یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوھریرہ رضی اللہ تعالی کوکئی ایک بار دودھ پینے کا کہا حتی کہ ابوھریرہ رضی اللہ تعالی کہنے لگے اس ذات کی قسم جس نے آپ کوحق دے کر مبعوث کیا ہے اب تومیں اس کے لیے جگہ نہیں پاتا۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6087)۔

ز۔ آگر کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوکھانے کی دعوت دیتا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے فارغ ہوکراس کے لیے دعا کرنے سے قبل وہاں سے نہیں نکلتے تھے ۔

جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن بسر کے گھر میں یہ فرمایا :

«اللھم بارک لھم فیمارزقتھم ، واغفر لھم ، وارحمھم»

(اے اللہ ان کے رزق میں برکت ڈال اوران کے گناہ بخش دے اوران پر رحم کر) صحیح مسلم حدیث نمبر (2042)۔ تواس طرح مہمان کوکھانے کے بعد مہمان نوازی کرنے والوں کے لیے یہ دعا کرنی چاہیے جوکہ سنت بھی ہے ۔

ح۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کا حکم دیتے اوربائیں ہاتھ کے ساتھ کھانا منع کرتے ہوئے فرماتے تھے :

بلاشبہ بائیں ہاتھ سے توشیطان کھاتا اوربائیں سے ہی پیتا ہے ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2020)۔

اس طرح اس حدیث سے یہ معلوم ہواکہ بائیں ہاتھ سے کھانا حرام ہے ، اور صحیح بھی یہی ہے اس لیے کہ بائیں ہاتھ سے کھانے والا یا توشیطان ہے یا پھر اس کی مشابہت اختیار کررہا ہے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ آپ نے بائیں ہاتھ سے کھانے والے کوفرمایا : دائیں ہاتھ سے کھاؤوہ کہنے لگا میں دائیں ہاتھ سے نہیں کھاسکتا ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں کہا : تجھے اس کی طاقت بھی نہ رہے ، تواس کے بعد وہ اپنے منہ تک بھی ہاتھ نہ اٹھاسکا ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2021)۔

اس حدیث سے یہ معلوم ہواکہ اگربائیں ہاتھ سے کھانا جائز ہوتا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے اس فعل پراس کے لیے بددعا نہ فرماتے ، اوراگراس کے تکبر نے اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی پرآمادہ کیا توپھر یہ بہت ہی بڑی نافرمانی اوربددعا کا مستحق تھا ۔

ط۔ جن لوگونے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ ہم سیر نہیں ہوتے یعنی کھانے سے ہمارا پیٹ نہیں بھرتا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

کہ جب وہ کھانے کے لیے جمع ہوں تووہاں سے اٹھنے سے قبل کھانے پر بسم اللہ ضرور پڑھیں تاکہ ان کے کھانے میں برکت ڈال دی جائے ۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (3764) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3286)۔

جوکچھ اوپربیان ہواہے اس کے لیے دیکھیں حافظ ابن قیم رحمہ اللہ کی کتاب "زادالمعاد (2/397-406)۔

ک- نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا : میں سہارا لگا کر نہیں کھاتا ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (5083) ۔

ل – نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور یہ طریقہ کھانے میں سب سے زیادہ مفید ہے ۔ دیکھیں : زاد المعاد (220-222) ۔ واللہ تعالی اعلم ۔

2- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پرہیز میں طریقہ کار کیا تھا :

ا- نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ کھا رہے ہوتے انہیں اس کا علم ہوتا کہ وہ کیا کھا رہے ہیں ۔

ب- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نفع مند اشیاء کھاتے ۔

ج- نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس لیے کھاتے تھے کہ اس سے ان کی قوت بحال رہے نہ کہ جسم کو موٹا کرنے کے لیے ۔

اسی لیے ابن عمر رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(مومن صرف ایک انتڑی میں کھاتا ہے اور کافر سات انتڑیوں میں) صحیح بخاری حدیث نمبر (5060) صحیح مسلم حدیث نمبر (2060) ۔

د- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو ایک ایسا نسخہ دیا جس سے وہ کھانے پینے سے پیدا ہونے والے امراض سے بچ سکتے ہیں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(آدمی کا بھرا ہوا پیٹ اس کے مقابلہ میں بہت برا ہے جو اپنی کمر سیدھی کرنے اور قوت کی بحالی کے لیے چند لقمے لیتا ہے ، اگر وہ ضرور ہی بھرنا چاہتا ہے تو پھر وہ تین حصے کرے ایک تو کھانے کے لیے اور دوسرا پینے کے لیے اور تیسرا سانس لینے کے لیے) سنن ترمذی حدیث نمبر (1381) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3349) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (2265) اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

واللہ اعلم.